8

پلاسٹک کا زیادہ استعمال، کیوں؟

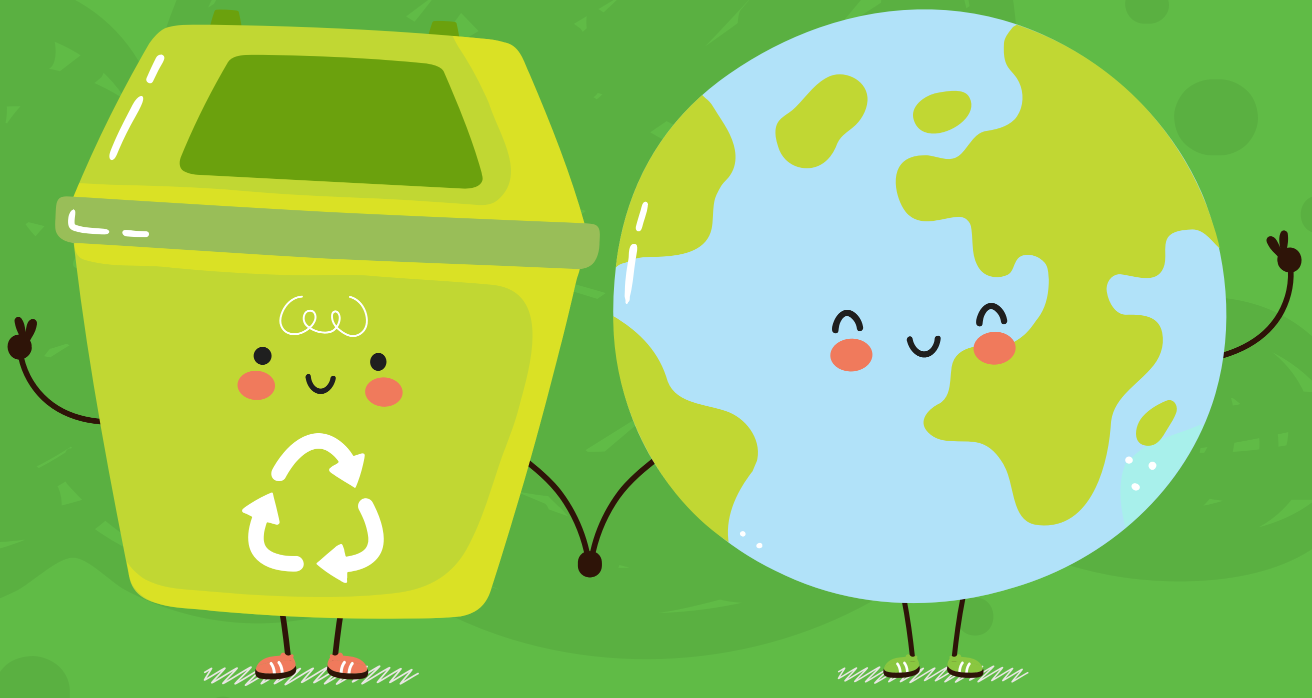

تفصیل

بچوں کو پلاسٹک کی خوبیوں اور ماحول پر اس کے اثرات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے سائنسی تجربات کرنے کا موقع ملے گا جس کے بعد وہ ایک پوسٹر بنا کر اپنے گھر والوں کو اس اصول پر قائل کرنے کی کوشش کریں گے : کم کریں - دوبارہ استعمال کریں - ری سائیکل کریں

اہم سوال

کیا پلاسٹک کی جگہ کوئی اور چیز استعمال کی جا سکتی ہے جس کا نقصان کم ہو؟

مضامین

سائنس

کُل وقت درکار

5 دن میں 4 گھنٹے

خود رہنمائی / زیرِنگرانی سرگرمی

اس پروجیکٹ میں بچے کو والدین کی نگرانی کی زیادہ ضرورت ہو گی۔

وسائل درکار

کھدائی کرنے والا کوئی اوزار، دو چھڑیاں جن پر کچھ لکھا جا سکے، پین، کسی پھل کی گٹھلی یا سبز پتے، پلاسٹک کا ایک ٹکڑا، پین، کاغذ، پرانا کپڑا، پٹ سن، کاغذ، پلاسٹک وغیرہ

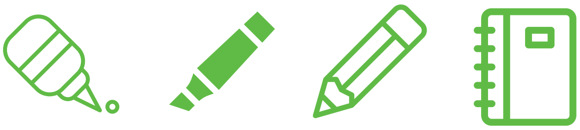

پہلا دن

20
منٹ

پروجیکٹ کا تعارف

بچے کو اس مزیدار نئے پراجیکٹ میں خوش آمدید کہیں اور ان کے ساتھ نیچے دی گئی گفتگو کریں۔ گفتگو کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کے پاس: ایک پلاسٹک بیگ، پلاسٹک کا کوئی کپ یا پلیٹ، بسکٹ ٹافی کے ریپر موجود ہوں۔

"پلاسٹک انسانوں کا بنایا ہوا ایک خاص قسم کا میٹیریل ہے جسے تقریباً کسی بھی شکل میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ پلاسٹک کی کئی قسمیں ایسی ہیں جو بہت مضبوط، دیرپا اور وزن میں ہلکی ہوتی ہیں۔ انہیں پانی، گرمی، کیمیکل اور بجلی وغیرہ سے زیادہ نقصان نہیں پہنچتا۔ اس کے علاوہ پلاسٹک کئی رنگوں میں بنایا جا سکتا ہے۔

پلاسٹک بڑے کام کی چیز ہے لیکن یہ ماحول کے لئے کئی مسائل کاباعث بھی بن سکتا ہے۔ پلاسٹک سے بنی چیزیں آہستہ آہستہ بکھر کر ماحول میں جذب نہیں ہوتیں۔ جب آپ انہیں باہر پھینک دیتے ہیں تو یہ کسی گڑھے وغیرہ میں پڑی رہ جاتی ہیں۔ پلاسٹک کا بے تحاشا کچرا ہوا سے اڑ کر سمندروں میں چلا جاتا ہے جہاں یہ جانوروں کے لئے نقصان کا باعث بنتا ہے۔ یہ کیونکہ بکھر کر جذب نہیں ہوتا اس لئے پلاسٹک بیگ، بوتلیں، مچھیروں کے دھاگے سمندر میں بڑے بڑے ڈھیروں کی شکل میں جمع ہو جاتے ہیں۔ کچھوے اور دوسرے جانور پلاسٹک کو کھا لیتے ہیں۔ مچھیروں کے دھاگے جانوروں کے جسم کے گرد لپٹ جائیں تو انہیں نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جو لوگ ماحول کی فکر کرتے ہیں وہ دوسرے لوگوں کو سمجھاتے ہیں کہ پلاسٹک کو پھینکنے کے بجائے اسے ری سائیکل کریں۔"

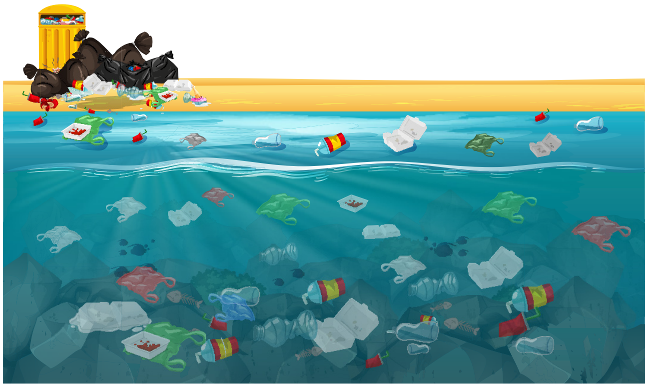

1. کیا خیال ہے، آپ کو پتہ چل گیا کہ پلاسٹک کیا ہوتا ہے؟
2. پلاسٹک کو ہم اپنی روزمرہ زندگی میں کہاں کہاں استعمال کرتے ہیں؟
3. یہ ہمارے لئے کس طرح نقصان دہ ہو سکتا ہے؟

بچے جب ان سوالوں کے جواب دے دیں تو پھر انہیں اس پراجیکٹ کے بارے میں بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ ہم یہ پراجیکٹ کیوں کر رہے ہیں۔

چلیں، پھر اب ہم کچھ مزے مزے کی سرگرمیاں کرتے ہیں جن سے ہمیں پتہ چلے گا کہ ہم پلاسٹک کا بہتر استعمال کس طرح کر سکتے ہیں اور اگر ہم اپنے گھروں میں پلاسٹک ضرورت سے زیادہ استعمال کر رہے ہیں تو اس کا استعمال کس طرح کم کر سکتے ہیں۔ جب ہم یہ ساری باتیں سیکھ لیں گے تو پھر ہم اپنے ہمسائے کے دوسرے بچوں کو بھی سکھائیں گے۔

چلیں پھر شروع کریں!

اپنی پلاسٹک کے استعمال کی ڈائری بنائیں

1. کاغذ کے کچھ ٹکڑے لیں (رنگین کاغذ مل جائیں تو زیادہ اچھی بات ہے) اور بچوں کے ساتھ مل کر نیچے دیا گیا ٹیبل بنائیں جس میں وہ نوٹ کریں گے کہ گھر میں پلاسٹک کہاں کہاں استعمال ہو رہا ہے۔
2. بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے گھر میں پلاسٹک کے استعمال پر ایک ہفتے کی ڈائری بنائیں جس میں وہ لکھتے جائیں گے کہ گھر میں پلاسٹک کہاں کہاں استعمال ہو رہا ہے۔ ان کی شیٹ میں یہ کالم ہوں گے: i) چیز کا نام، ii) ایک دن میں کتنی بار استعمال ہوتی ہے، iii) ایک بار استعمال ہوتی ہے، iv) ہفتے بھر میں کل کتنی بار استعمال ہوتی ہے، v) دوبارہ استعمال کس طرح ہو سکتا ہے یا متبادل کیا ہو سکتا ہے

3 بچے اپنے گھر میں دیکھیں گے، گھر کے دیگر افراد سے بات کریں گے اور یوں مختلف طریقوں سے بتائیں گے کہ گھر میں پلاسٹک کی کون کون سی چیزیں سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً بوتلیں، سٹراء، کپ، پیکنگ، ریپر، بیگ، کھانوں کی پیکنگ، مختلف ساشے وغیرہ۔

اس کے سامنے بچے نشان لگاتے جائیں گے اور جتنی بار یہ چیز ایک دن میں استعمال ہو گی اس کے سامنے اتنے نشان لگا دیں گے۔

بچوں کو ان تین الفاظ کے معانی سمجھائیں:

کم کریں (Reduce) – اس کا مطلب ہے ہم جو پلاسٹک استعمال کر رہے ہیں اسے کس طرح کم کر سکتے ہیں (مثلاً جب ہم دکان سے چیزیں خریدتے ہیں تو اگر یہ چیزیں اتنی ہوں کہ ہاتھ میں لائی جا سکیں تو ان کے لئے پلاسٹک کا شاپر بیگ استعمال کرنے کی کیا ضرورت ہے)۔

دوبارہ استعمال کریں (Reuse) – اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم پلاسٹک سے بنی ہوئی چیزوں کو ایک بار استعمال کرنے کے بعد باہر پھینک نہ دیں بلکہ یہ دیکھیں کہ انہیں دوبارہ کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے (مثلاً اگر ہمارے پاس پلاسٹک کا کپ ہو تو یہ پانی پینے کے لئے دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے)۔

تبدیل کریں (Replace) – یعنی یہ دیکھیں کہ کیا ایسا ممکن ہے کہ ہم پلاسٹک کی چیز استعمال نہ کریں اور اس کی جگہ کوئی اور چیز استعمال کر لیں۔ (مثلاً اگر ہمارے پاس کپڑے کا بیگ ہے تو جب بھی پھل یا سبزیاں خریدنے جائیں اسے ساتھ لے کر جائیں، آپ کو پلاسٹک کا بیگ استعمال کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی)۔

بچے اس میں ایک کالم اور بھی بڑھا لیں کہ پلاسٹک کی یہ چیز "ایک بار استعمال ہونے والی ہے" یعنی ایک بار استعمال کی اور پھر پھینک دی۔ بچے اب اس بارے میں بھی سوچیں گے کہ ان میں پلاسٹک کی کتنی چیزیں ایسی تھیں جو ایک بار استعمال کرنے کے بعد پھینک دی گئیں اور ایک بار استعمال ہونے والی کیٹیگری کے سامنے نشان لگا دیں گے۔

بچے پورا ہفتہ جب اپنے گھر میں استعمال ہونے والی پلاسٹک کی چیزوں کو دیکھیں گے تو اس بات کا اندازہ بھی لگائیں گے کہ پلاسٹک کی وہ کون سی چیز ہے جو گھر میں سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ بچے اس بارے میں گھر کے دیگر افراد سے بھی پوچھیں اور اپنا اندازہ لگائیں۔

چیز کا نام	ایک دن میں کتنی بار استعمال ہوتی ہے	ایک بار استعمال ہونے والی ہے	ہفتے بھر میں کل کتنی بار استعمال ہوتی ہے	کم کریں / دوبارہ استعمال کریں / تبدیل کریں
پلاسٹک بیگ	پیر: منگل: بدھ: جمعرات: جمعہ:	جی ہاں	بچے کا اندازہ: 5 بار گھر والوں کا اندازہ: 5 بار اصل تعداد: 3 بار	کم کریں: اس طرح ہم پلاسٹک کا استعمال کم کر سکتے ہیں دوبارہ استعمال کریں: اس طرح ہم اسے بیکار پھینکنے کے بجائے دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں تبدیل کریں: بچے جو متبادل طریقے نکالیں ان پر عمل کریں
بوتل	پیر: منگل: بدھ: جمعرات: جمعہ:			
سٹراء	پیر: منگل: بدھ: جمعرات: جمعہ:			
چاکلیٹ ریپر	پیر: منگل: بدھ: جمعرات: جمعہ:			
پلاسٹک کا کپ / گلاس	پیر: منگل: بدھ: جمعرات: جمعہ:			

دوسرا دن

سابقہ روز کی معلومات کی دھرائی

20 منٹ

بچوں کو پراجیکٹ کے دوسرے دن میں خوش آمدید کہیں۔ ان کے ساتھ خوش اخلاقی سے سلام دعا کریں اور پھر ان چیزوں کے بارے میں کچھ سوالات پوچھیں جو انہوں نے کل سیکھیں۔

1. "کم کریں" کا مطلب کیا ہے؟
2. "دوبارہ استعمال کریں" کا مطلب کیا ہے؟
3. "تبدیل کریں" کا مطلب کیا ہے؟

بچے اب ایک لفظ سیکھیں گے: بائیو ڈی گریڈیبل (Biodegradable) – اس کا مطلب ہے ایسی چیز جو آہستہ آہستہ بکھر جائے اور مٹی میں جذب ہو جائے

بائیوڈی گریڈیبل پر گفتگو

50 منٹ

بچوں کو درج ذیل باتیں سکھائیں :

پیارے بچو، جب بھی آپ کسی بیگ پر، کوڑے دان پر یا کسی دکان پر نیچے دکھائے گئے نشانات میں سے کوئی نشان دیکھیں تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ جس چیز پر نشان لگا ہے وہ بائیوڈی گریڈیبل ہے۔

بائیوڈی گریڈیبل کے علامت

بائیوڈی گریڈیبل کچرا کیا ہوتا ہے؟

ایسے مٹیریل یا چیزیں جو جاندار چیزوں (مثلاً جانوروں یا چھوٹے چھوٹے جراثیم) کے مسلسل عمل سے چھوٹے چھوٹے ذرات بن جائیں۔

جب ان کے چھوٹے چھوٹے ذرات بن جاتے ہیں تو وہ بڑی آسانی کے ساتھ مٹی میں جذب ہو جاتے ہیں اور مختلف عناصر کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

بائیوڈی گریڈیبل کچرے کی پہچان

عام طور پر یہ کسی پودے، حیوان یا معدنیات سے بنتا ہے۔ یہ جانوروں یا چھوٹے چھوٹے جراثیم کے عمل سے آہستہ آہستہ بکھر جاتا ہے۔ اس طرح یہ کسی عنصر کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور ماحول کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر آسانی کے ساتھ اس میں جذب ہو جاتا ہے۔

بائیوڈی گریڈیبل چیزوں کی مثالیں

- بچے ہوئے کھانے
- جانوروں اور انسانوں کافضلہ
- گوبر
- سیوریج
- سلاٹر ہاؤس کا کچرا
- کاغذ سے بنی زیادہ تر چیزیں
- انڈوں کے چھلکے
- گھاس
- پھول/ ریشے

اب ہم ایک تجربہ کر کے یہ دیکھیں گے کہ پلاسٹک اور کھانے پینے کی قدرتی چیزوں کا کیا بنتا ہے۔

باغ/ لان/ کھیت کی مٹی میں (یا اگر آس پاس پودوں والے گملے ہوں تو اس میں) دو چھوٹے چھوٹے گڑھے بنائیں۔

ایک گڑھے میں پلاسٹک کا کچرا ڈال دیں اور دوسرے گڑھے میں کسی پھل کی گٹھلی یا سبز پتے۔

دونوں گڑھوں کو مٹی سے ڈھانپ دیں۔ دو چھوٹی چھڑیاں لیں، ایک پر P لکھ کر پلاسٹک والے گڑھے پر لگا دیں، اور دوسری پر F یا L لکھ کر پھل کی گٹھلی یا سبز پتے والے گڑھے پر لگا دیں۔

بچے اب سوچ رہے ہوں گے کہ ایک ہفتے بعد اس میں سے کیا نکلے گا۔

بچے اب ایک تصویر بنا کر اس پر لیبل لگائیں گے جس میں دکھائیں گے کہ ان کے گھر میں کوڑا کرکٹ کس طرح یا کہاں تلف کیا جاتا ہے۔ اصل میں اس طرح وہ یہ پتہ لگائیں گے کہ پلاسٹک کی چیزوں کو کس طرح پھینکا جاتا ہے۔ مثلاً:

- پہلا کام: پلاسٹک کی کوئی چیز خریدیں
- دوسرا کام: اس چیز کو اپنے گھر کے کوڑے دان یا کچرے والے بیگ میں پھینک دیں
- اس چیز کو پھر الگ کر کے کچرے والی جگہ پر پھینک دیا جاتا ہے
- کچرے والا ٹرک اس چیز کو اٹھا کر لے جاتا ہے
- اسے پھر سمندر میں یا کسی گڑھے میں پھینک دیا جاتا ہے

تیسرا دن

10 منٹ سابقہ روز کی معلومات کی دھرائی

بچوں کو پراجیکٹ کے تیسرے دن میں آنے پر خوش آمدید کہیں اور تھوڑی دیر لگا کر پچھلے 2 دنوں کی دہرائی کر لیں۔

پہلے ان سے نیچے دیئے گئے سوالات پوچھیں :

1. کیا آپ نے پچھلے 2 دنوں میں کوئی نئی باتیں سیکھیں؟
2. کیا آپ کو اس دوران اندازہ ہوا کہ آپ کے گھر میں کہاں کہاں پلاسٹک کا استعمال کم ہو سکتا ہے؟
3. کیا آپ نے اپنے گھر میں کسی ایسی جگہ پلاسٹک استعمال ہوتے دیکھا جہاں ہم اسے استعمال نہ کریں تو بھی کام چل جائے گا؟

بچے جب ان سوالوں کے جواب دے دیں اور اگر ان سوالوں کے جواب مثبت ہوں تو انہیں بتائیں کہ ان کے اندر بہتری آ رہی ہے اور اگر نہیں تو پھر ان سے کہیں کہ وہ سیکھنا جاری رکھیں اور ایسی چیزوں کو دیکھتے رہیں جہاں پلاسٹک کا استعمال کم ہو سکتا ہے، دوبارہ استعمال ہو سکتا ہے یا تبدیل ہو سکتا ہے۔

اب

- پہلے تو بچے ان 5 چیزوں کے بارے میں بتائیں گے جن کے لئے ان کے گھر میں پلاسٹک سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے اور ان کی فہرست بنائیں گے
- پھر بچے اپنی اس فہرست میں شامل چیزوں کی ڈرائنگ بنائیں گے۔ اچھی اور خوبصورت ڈرائنگ بنانے کے لئے پنسل، کاغذ اور رنگ استعمال کریں۔
- کچھ چیزیں یہ ہو سکتی ہیں: سودا سلف کے لئے استعمال ہونے والے بیگ، پلاسٹک کے ڈبے، عام استعمال کی بوتلیں یا ساشے، چپس کے ریپر، پلاسٹک کے کھلونے، وغیرہ

گھر کے کسی فرد کا انٹرویو کریں

20
منٹ

بچوں سے کہیں کہ پہلے وہ یہ طے کر لیں کہ اپنے گھر میں یا ہمسائے کے کس بڑے فرد کا انٹرویو کریں گے(مثلاً بچے کی ماں، دادا، دادی، نانا، نانی یا گھر کا یا علاقے کا کوئی دوسرا فرد)

بچے کو اس فرد کے پاس بیٹھنا پڑے گا اور ان سے درج ذیل سوالات پوچھنا پڑیں گے:

1. جب آپ میری عمر کے تھے تو کیا پلاسٹک اتنا زیادہ استعمال ہوتا تھا؟
2. کیا آپ کے ارد گرد اتنا زیادہ کوڑا کرکٹ اور کچرا ہوتا تھا؟
3. پلاسٹک کی وجہ سے کئی جاندار چیزوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ آپ یہ بتائیں کہ آپ پلاسٹک کے استعمال کو کنٹرول کرنے میں کس طرح مدد دے سکتے ہیں؟

اب بچوں کے ساتھ گفتگو کریں کہ اس بڑے فرد کے انٹرویو سے انھوں نے کیا سیکھا اور جو باتیں سیکھیں انہیں لکھ لیں۔

چوتھا دن

سابقہ روز کی معلومات کی دھرائی

بچوں کو چوتھے دن میں خوش آمدید کہیں اور ان کے ساتھ اس بارے میں بات کریں کہ کیوں نہ ہم ذرا ہٹ کے سوچیں، کوئی ایسی چیز یا ایسا کام جو بالکل انوکھا اور نیا ہو۔ ان سے کچھ سوالات پوچھیں جن سے وہ سوچنے کی طرف مائل ہوں۔ سوالات کچھ اس طرح کے ہو سکتے ہیں:

1. اگر آپ کے پاس پنسل نہ ہو تو کیا آپ لکھنے کا کوئی طریقہ نکال لیں گے؟
2. اگر آپ کے گھر کے چولہے میں آگ نہ جل رہی ہو تو کیا آپ پھر بھی کھانا پکانے کا کوئی طریقہ نکال لیں گے؟
3. سردیوں کے موسم میں اگر آپ کے گھر میں ہیٹر نہ ہو تو آپ خود کو سردی سے کس طرح بچائیں گے؟

یہ سوالات بچوں کو کوئی انوکھی ترکیب سوچنے پر مائل کریں گے اور وہ کوئی متبادل طریقے نکالنے کے بارے میں سوچیں گے۔ اب انہیں پلاسٹک کی طرف لے کر آئیں تاکہ وہ اس کے کوئی متبادل نکالیں۔ اس کے لئے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو پلاسٹک استعمال نہ کرنا پڑے تو پلاسٹک کی جگہ کون کون سے متبادل طریقے آپ کے ذہن میں آتے ہیں۔ گھر پر، گھر کے باہر، کھیلتے ہوئے، شاپنگ کرتے ہوئے اور کھانا کھاتے ہوئے۔

پلاسٹک کے متبادل

20
منٹ

انہیں بتائیں کہ ہم کوشش کریں گے اور پلاسٹک کی جگہ کوئی متبادل طریقے ضرور نکالیں گے!

بچے اپنے گھر والوں کے ساتھ بات کریں کہ پلاسٹک کی جگہ کون کون سے مٹیریل استعمال کئے جا سکتے ہیں، مثلاً کپڑا، کاغذ، پٹ سن، شیشہ، وغیرہ۔

بچے اب کچھ ایسی اہم خوبیوں کا اندازہ لگانے کی کوششیں کریں گے جو پلاسٹک کو خاص بناتی ہیں۔ انہیں سمجھنے کی کوشش کریں تاکہ انہیں اندازہ ہو سکے کہ پلاسٹک اتنا زیادہ استعمال کیوں کیا جاتا ہے۔

دوسرے مٹیریلز میں یہ چیزیں شامل ہو سکتی ہیں: کپڑا، کاغذ، شیشہ، دھات، وغیرہ۔

اس طرح کے سوالات پوچھ کر بات کو آگے بڑھائیں:

1. کیا دوسری چیزیں گیلی ہوتی ہیں؟ کیا یہ چیزیں اندر سے گیلی ہوتی ہیں؟ (مثلاً کپڑا اور کاغذ)
2. کیا دوسری چیزیں پائیدار ہیں – کیا وہ آسانی سے خراب ہوتی ہیں یا پھٹ جاتی ہیں؟ (مثلاً کاغذ اور شیشہ)
3. کیا دوسری چیزیں بھاری ہیں اور انہیں اٹھا کر چلنا آسان ہے؟ (مثلاً دھات اور شیشہ)
4. کیا دوسری چیزوں کو کسی شکل میں ڈھالا جا سکتا ہے؟ (مثلاً کاغذ اور شیشہ)

بچے عام طور پر استعمال ہونے والی پلاسٹک کی 3 چیزیں چن لیں گے جن کی نشاندہی ایک دن پہلے کی گئی تھی۔

بچے اب تجربہ کریں گے اور پلاسٹک کی جگہ اپنی چنی ہوئی دوسری چیزوں کو استعمال کرنے کی کوشش کریں گے (مثلاً شیمپو رکھنے کے لئے اور کیا استعمال ہو سکتا ہے؟ چپس اور کس مٹیریل میں پیک کی جا سکتی ہے؟ وغیرہ)

بچے اب اس بات پر غور کریں گے کہ پچھلے تجربے کو سامنے رکھتے ہوئے کیا ان کے نکالے ہوئے ان نئے طریقوں سے کام چل سکتا ہے یا نہیں اور کیا اس میں وہ تمام خاص خوبیاں ہیں جو پلاسٹک میں ہوتی ہیں؟

پانچواں دن

دن شروع کرنے کی سرگرمی

60
منٹ

پراجیکٹ کے اگلے دن بچوں کے ساتھ مل کر ایک نئے دن کی شروعات کریں۔ یاد ہے جو پہلا تجربہ ہم نے مل کر کیا تھا؟ جس میں ہم نے دو گڑھے کھودے تھے اور ایک گڑھے میں پلاسٹک اور دوسرے میں بیج ڈالا تھا۔

بچے اب ان گڑھوں کو دوبارہ کھودیں گے اور دیکھیں گے کہ پلاسٹک اور کھانے کی چیزوں میں کیا بہتری آئی۔ جو کچھ دیکھنے میں آئے، اسے سامنے رکھتے ہوئے وہ بتائیں گے کہ ان کے خیال میں کیا ہوا اور کیوں ہوا (بہتر یہی ہے کہ اصل تبدیلی دیکھنے کے لئے 2 ہفتے ضرور انتظار کریں)

بچے اس ہفتے کا سارا کام مکمل کریں گے اور اپنے گھر والوں کے لئے ایک پریزنٹیشن بنائیں گے جس میں وہ انہیں اپنی ساری تصویریں، فہرستیں، ڈرائنگز اور کیلنڈر دکھائیں گے اور گھر والوں کو یہ بھی بتائیں گے کہ انہوں نے کون کون سی اہم باتیں سیکھیں۔

بچے اب پلاسٹک کی ان پہلی تین چیزوں کا چارٹ بنائیں گے جن کے بارے میں وہ سمجھتے ہیں کہ:

- ان کا استعمال کم کریں،
- انہیں کسی اور چیز کے ساتھ تبدیل کریں،
- ہر کالم کی مختلف چیزوں کی ڈرائنگ بناتے ہوئے انہیں دوبارہ استعمال کریں۔